مکتبہ بیت العلم کے کارپردازان اور ذمہ داران کو اللہ تعالیٰ بہت ہی جزائے خیر عطا فرمائے کہ عامہ مسلمین کی ضروریات، مسائل اور حالات کو سامنے رکھتے ہوئے ان کے حل کی طرف پیش قدمی کرتے ہوئے بڑی آسان اور عام فہم کتابیں مرتب کرکے ان تک پہنچانے کی سعی فرماتے رہتے ہیں۔

زیرتبصرہ کتاب ''پرسکون زندگی'' بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ زندگی بامقصد گزاریئے، اچھے تعلقات کے سنہری اصول، معاملات کی صفائی، راحت رساں بنئے وغیرہ، گویا چھوٹی چھوٹی نصائح جو قرآن اور حدیث سے ماخوذ ہیں، ان کے ذریعے ہر بات سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ کتاب ہر فرد، ہر گھر اور ہر لائبریری کی ضرورت ہے۔

جمعیت علمائے اسلام اور کارکنان کے لئے لائحہ عمل

محمد ریاض درانی۔ صفحات: ۲۳۰۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔ جمعیت پبلیکشنز، رحمان پلازہ مچھلی منڈی، اردو بازار، لاہور۔

کسی بھی جماعت کے لئے اس کے کارکن اساس اور ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ نظم وضبط کی پابندی، نصب العین سے سچی محبت اور اس کے حصول کی لگن جیسے اعلیٰ اوصاف کے حامل کارکنان ہی ہر جماعت کا اثاثہ اور سرمایہ شمار ہوتے ہیں۔ انہیں سے جماعتیں مضبوط ہوتی ہیں اور یہی تربیت یافتہ افراد مستقبل میں اپنے نظریات کے محافظ اور باطل نظریات کے مقابلہ میں سدسکندری کا کام دیتے ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ ان کی تربیت کیسی ہو؟ اس سوال کے جواب کے لئے زیرتبصرہ کتاب ''جمعیت علماء اسلام اور کارکنان کے لئے لائحہ عمل'' کا پڑھنا اور ہضم کرنا جمعیت علمائے اسلام کے ہر کارکن کے لئے ضروری ہے۔ مؤلف نے کتاب کو چار ابواب پر تقسیم کیا ہے:

پہلا باب: اسلام میں اجتماعیت کی اہمیت۔ دوسرا باب: جمعیت علماء اسلام۔ تیسرا باب: جمعیت کے اغراض ومقاصد اور کارکنان کے لئے لائحہ عمل۔ چوتھا باب: جمعیت کا استحکام کن شرائط سے مشروط ہے۔ ہر باب کے تحت کئی ذیلی عناوین ہیں، جن سے مقصد کی خوب تشریح اور وضاحت ہوجاتی ہے۔ بہرحال کتاب پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ امید ہے کہ جمعیت کے کارکنان اس کتاب کی ضرور قدر افزائی فرمائیں گے۔

اسلام اور منشیات

حضرت مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن۔ صفحات: ۴۱۶۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: دار التصنیف، جامعہ دار العلوم سعیدیہ اشاعت التوحید والسنۃ اوگی، مانسہرہ، پاکستان۔

زیرتبصرہ کتاب مؤلف کے ان مضامین کا مجموعہ ہے جو انہوں نے اس موضوع پر قسط وار ماہنامہ ''السعید'' میں تحریر کئے اور اب نظرثانی اور اضافوں کے بعد اسے کتابی شکل میں شائع کرنے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ مؤلف نے اس کتاب کو آٹھ ابواب میں تقسیم کیا ہے: باب اول: لفظ خمر کی تحقیق۔ باب دوم: نشہ کا مفہوم۔ باب سوم: اخباری تراشے۔ باب چہارم: منشیات اسمگلنگ کے مختلف طریقے۔ باب پنجم:

منشیات کے اڈے۔ باب ششم: منشیات کے نقصانات۔ باب ہفتم: منشیات سے متعلق عرب وعجم کے علمائے کبار کے اقوال وفتاویٰ۔ باب ہشتم: پاکستان کے اہم دینی مدارس وجامعات کے فتوے۔ مؤلف کتاب ’’باعث تالیف‘‘ عنوان کے تحت لکھتے ہیں: ’’تاہم مجموعی طور پر عرب علماء کی رائے راقم کو متفق نظر آتی ہے کہ منشیات کی جملہ اقسام کے استعمال، تجارت، زراعت اور اس میں ہر قسم کے تعاون، نیز ان میں ملازمت کو بھی حرام قرار دیتے ہیں۔ البتہ پاکستان کے اہم مدارس کے مفتیان عظام کی رائے قدرے مختلف ہے کہ ان علمائے کرام کے نزدیک منشیات کی فہرست ایک جیسی نہیں بلکہ ہر قسم کا حکم الگ ہے‘‘۔

بہرحال مؤلف نے اس مسئلہ پر ایک وافر ذخیرہ علمائے امت اور مفتیان کرام کے سامنے جمع کرکے رکھ دیا ہے وہ اس پر غور فرمائیں اور اپنی تحقیقات سے امت مسلمہ کی راہنمائی فرمائیں۔

سید ابوالاعلیٰ مودودی کے اسلامی نظریات

مولانا محمد بشیر احمد حامد حصاری۔ صفحات: ۱۸۸۔ قیمت: درج نہیں۔ مکتبۃ الفیض (۵) غزنی اسٹریٹ، اردو بازار۔ موبائل فون: ۰۳۳۱۴۲۷۵۹۵۵

زیر تبصرہ کتاب کے مؤلف محدث العصر حضرت علامہ سید محمد یوسف بنوری نور اللہ مرقدہ کے اولین شاگردوں میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو تحریر کا عمدہ ذوق عطا فرمایا ہے۔ قاری جب بھی آپ کی تحریر کردہ کسی کتاب کو اٹھاتا ہے تو وہ اس وقت تک اسے نہیں رکھ پاتا جب تک کہ وہ کتاب ختم نہ ہو جائے۔ آپ کئی کتابوں کے مصنف ہیں، زیر تبصرہ کتاب بھی آپ کی تصنیف ہے اور یہ اس کا تیسرا ایڈیشن ہے۔ اس میں آپ نے سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب کے اسلامی نظریات، خصوصاً ان کی یہ بات کہ ’’اسلام ایک تحریک کا نام ہے‘‘ پر مفصل بحث کی ہے اور اس کی خامیوں کی طرف نشان دہی کی ہے۔ مؤلف نے جماعت اسلامی کو بہت ہی قریب سے دیکھا، جماعت کے متفق اور کارکن رہے، مودودی صاحب کے لٹریچر کا نہ صرف یہ کہ خود مطالعہ کیا بلکہ وہ دوسروں کو بھی اس سے روشناس کراتے رہے. اس اعتبار سے آپ کی تحقیق علمی حلقوں میں کافی وقعت اور حیثیت رکھتی ہے۔ بہرحال کتاب ہر اعتبار سے لائق قدر اور قابل مطالعہ ہے۔

فیوض الحرمین

بیانات: حضرت مولانا محمد یوسفؒ المعروف حضرت جی ثانیؒ۔ مرتب: مفتی معراج حسین چترالی۔ صفحات: ۱۹۴۔ قیمت: درج نہیں۔ ملنے کا پتہ: ادارۃ الرشید نزد جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی۔

زیر تبصرہ کتاب عالم دین، عارف باللہ، داعی الی اللہ حضرت مولانا محمد یوسف صاحب بن حضرت مولانا الیاس صاحبؒ کے زیادہ تر ان نادر خطبات وبیانات کا مجموعہ ہے جو آپ نے حرمین کی سرزمین پر کئے ہیں۔ مرجع التبلیغ اور فضائل اعمال کے مؤلف شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی قدس سرہ فرماتے تھے کہ: ’’تبلیغ کا کام کرنے والے احباب سے اصرار کے ساتھ میری درخواست ہے کہ حضرت مولانا محمد

الیاس صاحبؒ اور حضرت مولانا محمد یوسف صاحبؒ کے ملفوظات وارشادات اور دونوں کی سوانح عمریاں اور مکاتیب بہت اہتمام سے مطالعہ میں رکھا کریں کہ یہ کام کرنے والوں کے لئے قیمتی موتی ہیں‘‘۔

یہ بیانات تبلیغی جماعت سے منسلک جناب حاجی عبداللہ احمد پٹیل صاحب مقیم اوسا کا زامبیا کے پاس محفوظ تھے، انہوں نے یہ بیانات تحریر کرکے حضرت مولانا مفتی معراج حسین چترالی صاحب استاذ مدرسہ تعلیم الاسلام گلشن عمرؓ شاخ جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کو دیئے۔ انہوں نے بہت ہی محنت اور کوشش کے ساتھ تقریر کے اسلوب کو تحریر کے انداز میں ڈھالا، لیکن اس کے ساتھ کہ اصل کا رنگ غالب رہے۔ مولانا کی محنت قابل ستائش ہے۔ کتاب، ترتیب، کمپوزنگ، کاغذ، طباعت، جلد، ہر اعتبار سے عمدہ اور لاجواب ہے۔

سعی الفقیر شرح نحو میر

مولانا محمد جمیل صاحب۔ صفحات: ۲۳۲۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبہ محمودیہ عبدالستار روڈ، شیرانی مارکیٹ، کوئٹہ، فون: ۰۳۳۴-۲۷۹۳۸۰۸

قرآن کریم، حدیث نبوی، فقہ اور عربی عبارات کو کما حقہ سمجھنے کے لئے جتنا علم نحو کی ضرورت ہوتی ہے، وہ کسی صاحب علم پر مخفی نہیں، اس لئے ہر دور میں اس علم کی خدمت کی جاتی رہی ہے اور خصوصاً برصغیر میں نحو میر کو اللہ تعالیٰ نے بہت ہی مقبولیت بخشی ہے، جس کی تشریح کے لئے درجنوں کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب ’’سعی الفقیر شرح نحو میر‘‘ بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے۔ مؤلف نے اس شرح میں درج ذیل خصوصیات کا اضافہ کیا ہے:

۱:- سب سے پہلے نحو میر کا متن ذکر کرکے اس کا لفظی ترجمہ کیا گیا ہے۔
۲:- مصنف کی عبارت کی دل نشین تشریح کی گئی ہے۔
۳:- بحث سے متعلقہ ضروری فوائد اور ترکیبی ضوابط کو ذکر کیا گیا ہے، نیز مثالوں کی ترکیب کی گئی ہے۔
۴:- ہر بحث کے آخر میں ’’تمرینی سوالات‘‘ کے عنوان سے اجراء کے لئے مثالیں ذکر کی گئی ہیں، جو اکثر قرآن کریم سے ماخوذ ہیں۔
۵:- سوالات کے بعد ’’نمونہ حل سوالات‘‘ کے عنوان سے تین سوالوں کو حل کرکے اجراء کا طریقہ بتایا گیا ہے۔
۶:- ہر بحث کے آخر میں پوری بحث کو نقشے کی مدد سے سمجھایا گیا ہے۔
۷:- کتاب کے آخر میں پوری نحو میر کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔
۸:- پچاس مشکل اور کثیر الوقوع الفاظ کی ترکیب پیش کردی گئی ہے۔

کتاب کے شروع میں کئی اکابر مدرسین کی تقریظات ثبت ہیں، جو کتاب کی ثقاہت کے لئے ایک بڑی دلیل ہیں۔ امید ہے کہ طلبہ اس کتاب سے ضرور استفادہ کریں گے۔